انجیل برناباس
اردو
ترجمہ
مولانا محمد حلیم انصاری صاحب
مقدمہ
مولانا محمد امین صفدر صاحب اوکاڑوی
ترتیب و پیشکش
خالد محمود صاحب
ادارہ اسلامیات
کراچی۔ لاہور

انجیل برناباس

اُردو

ترجمہ

مولانا محمد حلیم انصاریؒ

مقدمہ

مولانا محمد امین صفدر صاحب اوکاڑویؒ

ترتیب و پیشکش

جناب خالد محمود صاحب (سابق یوئیل کندن)

ناشر

ادارہ اسلامیات کراچی ۔ لاہور

پہلی بار۔ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ ۲۰۰۳ء
باہتمام۔ اشرف برادران سلمہم الرحمان

پبلشرز بک سیلرز ایکسپورٹرز

ادارہ اسلامیات موہن روڈ، چوک اردو بازار کراچی فون: 7722401
ادارہ اسلامیات ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان فون: 7353255
ادارہ اسلامیات دینا ناتھ مینشن مال روڈ، لاہور فون: 7324412

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف: ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم: جامعہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴
دارالاشاعت: ایم اے، جناح روڈ کراچی
بیت القرآن: اردو بازار کراچی
بیت الکتب: نزد اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
بیت العلوم: ۲۰ نابھہ روڈ لاہور
ادارہ تالیفات اشرفیہ: بیرون بوہڑ گیٹ ملتان شہر
ادارہ تالیفات اشرفیہ جامع مسجد تھانے والی ہارون آباد بہاولنگر

علمائے اسلام شروع سے اس کی تردید کرتے آئے ہیں۔

(۴) فصل ۱۰۵ آیت ۳ میں آسمانوں کی تعداد نو ۹ بتلائی گئی ہے۔ اگرچہ بعض فلاسفہ اس کے قائل رہے ہیں، مگر مسلمانوں میں مشہور قول سات ہی کا ہے، قرآن کریم میں بھی آسمانوں کی تعداد ہر جگہ سات ہی مذکور ہے، اس طرح کے بعض اور تصورات اس کتاب میں ایسے ملتے ہیں جو عام اسلامی نظریات کے قطعی خلاف ہیں، یا کم از کم مسلمانوں کے یہاں معروف نہیں رہے ان حالات میں یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ یہ کتاب کسی مسلمان کی تخیلی تصنیف ہے۔ یہ تھے وہ قرائن جن کی موجودگی میں اس کتاب کو کسی مسلمان کی تصنیف قرار دینا بہت بعید از قیاس معلوم ہوتا ہے، اب ہم وہ قرائن پیش کرتے ہیں جن سے اس کتاب کا جعلی ہونا معلوم ہوتا ہے، اور جن سے اکثر عیسائی حضرات اور اہل مغرب نے استدلال کیا ہے:

(۱) جیسا کہ ہم نے عرض کیا، عیسائی حضرات کو اس انجیل کے اصلی ہونے پر سب سے پہلا شبہ تو یہی ہے کہ اس میں بیان کردہ عقائد و نظریات اناجیل اربعہ کے بالکل خلاف ہیں، لیکن بحث کی ابتداء میں ہم تفصیل کیساتھ یہ ثابت کر چکے ہیں کہ برناباس کی انجیل میں اگر عام عیسائی تصورات کے خلاف کچھ باتیں ہوں تو وہ کسی طرح محل تعجب نہیں ہیں اور تنہا یہ بات اس کتاب کے جعلی ہونے کی دلیل نہیں بن سکتی۔

(۲) دوسرا شبہ یہ ہے کہ اس کتاب میں بہت سے مقامات پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی مذکور ہے، حالانکہ عام